خلاصۂ درس: ۴۲

✍ منصوبات میں سے آٹھویں قسم: **مستثنیٰ**

تعریف: مستثنیٰ وہ لفظ ہوتا ہے جو اِلَّا اور اس کے اخوات کے بعد ذکر ہو، تاکہ معلوم ہو جائے کہ اس کے مابعد کی طرف وہ حکم منسوب نہیں ہے جو ماقبل کی طرف منسوب ہے۔

- ادات استثناء کے پہلے ذکر ہونے والے اسم کو مستثنیٰ منہ اور اس کے مابعد کو مستثنیٰ کہا جاتا ہے۔

✍ **اقسام مستثنیٰ**

متصل: وہ جسے ایک ہی شمار کی جانے والی چیز سے خارج کیا جائے اِلَّا اور اس کے اخوات کے ذریعہ جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ اِلَّا زَيْداً.

منقطع: وہ ہے جو اِلَّا اور اس کے اخوات کے بعد تو آئے لیکن ایک شمار کی جانے والی چیزوں سے خارج نہ ہو کیونکہ (ان) مستثنیٰ منہ میں داخل ہی نہیں تھا جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ اِلَّا حِمَاراً.

مستثنیٰ کے اعراب کی کئی قسمیں ہیں:

اُ. **نصب**: یہ مندرجہ ذیل صورتوں میں ہوتا ہے:

۱۔ مستثنیٰ اِلَّا کے بعد آئے اور کلام، موجَب ہو یعنی نہ نفی ہو، نہ نہی ہو اور نہ استفہام ہو جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ اِلَّا زَيْداً.

۲۔ مستثنیٰ منقطع ہو جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ اِلَّا حِمَاراً.

۳۔ مستثنیٰ منہ سے پہلے آجائے جیسے: مَا جَاءَنِي إِلَّا أَخَاكَ أَحَدٌ.

۴۔ عَدَا اور خَلَا کے بعد (اکثر استعمالات میں) جیسے: جَاءَنِي الْقَومُ عَدَا زَيْداً.

۵۔ مَا خَلَا، مَا عَدَا، لَيْسَ اور لَايَكُونُ کے بعد جیسے: جَاءَنِي القَومُ مَا خَلَا زَيداً.

ب. **نصب اور ماقبل کا بدل ہونا دونوں جائز ہے**۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب:

مستثنیٰ إِلَّا کے بعد اور کلامِ غیر موجب میں ہو اور مستثنیٰ منہ مذکور ہو جیسے: مَا جَاءَنِي أَحَدٌ إِلَّا زَيْداً (نصب دے کر) اور مَا جَاءَنِي أَحَدٌ إِلَّا زَيْدٌ (أَحَدٌ کا بدل بنا کر)۔

ج. **عوامل کے حساب سے اعراب**۔ اور یہ اس وقت ہوتا ہے جب:

مستثنیٰ مفرَّغ ہو یعنی اِلَّا کے بعد اور کلامِ غیر موجب میں ہو اور مستثنیٰ منہ ذکر نہ ہو جیسے: مَا جَائَنِي إِلَّا زَيْدٌ، مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْداً اور مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ.

ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv ImamSadiq.tv